سوال

شرم گاہ کا دھونا وضوء کا حصہ نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نیند سے بیزار ہوا اور وہ حدث اکبر واصغر سے دوچار نہیں ہے وہ بحالت طہارت سویا تھا نیند سے بیزار ہوا تو عام مفہوم کے مطابق اس نے وضوء کی تجدید کر لی تو کیا اس حالت میں وضوء کامل ہو گا یا ناقص؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس حالت میں وضوء صحیح ہو گا اور اس کے لئے استنجاء یعنی شرم گاہ کا دھونا ضروری نہیں ہو گا بلکہ اس کے لئے صرف اعضاء ظاہر کا دھونا لازم ہو گا یعنی معروف وضوء کرنا ہو گا عام لوگ جو اسے تجدید وضوء کا نام دیتے ہیں تو یہ غلط ہے کیونکہ تجدید تو اس شخص کی ہے جو وضوء موجود ہونے کی صورت میں وضوء کرے اور یہ شخص نیند کی وجہ سے حدث اصغر میں مبتلا ہے کیونکہ نیند نواقض وضوء میں سے ہو لیکن اس سے استنجاء واجب نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص296

محدث فتویٰ